لشکر جھنگوی کی ساری قیادت کا صفایا کردیا گیا، سکیورٹی ایجنسیاں

ہلاک ہونیوالے کمانڈر داعش کے خلیفہ ابوبکر البغدادی سے رابطے میں تھے، محکمہ انسداد دہشتگردی

اسلام آباد (زاہد گشکوری) سکیورٹی ایجنسیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ لشکر جھنگوی کی ساری قیادت کا صفایا کردیا گیا ہے، سرکاری دستاویزات کے مطابق ایک گروپ پاکستان میں داعش کو جنگجو مہیا کر سکتا ہے، پنجاب میں انسداد دہشتگردی کی خصوصی فورسز نے رواں سال کے آغاز سے اب تک کومبنگ آپریشنز کے دوران 226 جیٹ بلیک دہشتگردوں کو ہلاک کیا اور 1200 کو گرفتار کیا، مذکورہ آپریشن سے وابستہ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ کالعدم لشکر جھنگوی کا صفایا کر کے داعش کے پاکستان میں قدم جمانے کے امکانات کو معدوم کردیا گیا ہے، انسداد دہشتگردی کی خصوصی فورسز نے لشکر جھنگوی اور اس سے وابستہ مختلف گروہوں کے 637 دہشتگردوں کو گرفتار کیا ہے، پولیس مقابلے میں ہلاک ہونے والے لشکر جھنگوی کے سرکردہ کمانڈر ملک اسحاق کے قریبی 394 رفقا کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے، جیونیوز کے پروگرام ”آج شاہ زیب خانزادہ کے ساتھ‘ کو موصول ہونے والی مذکورہ سرکاری دستاویزات کے مطابق لشکر جھنگوی کی تیسرے درجے کی قیادت بھی اس وقت زیر حراست ہے۔ محکمہ انسداد دہشتگردی کے ایک سینئر افسر نے نجی طور پر دعویٰ کیا کہ شام میں داعش کے خلیفہ ابو بکر البغدادی سے براہ راست رابطے میں رہنے والے لشکر جھنگوی کے دو درجن کے قریب کمانڈر خفیہ اطلاعات کے بعد پولیس مقابلوں میں مارے جا چکے ہیں، یہ کمانڈر شامی شہریوں او تاری النجاد اور اس کی بیوی صبا فخری اور شکوری مصطفیٰ اور اس کی بیوی فریدہ شکوری کے ساتھ مل کر کام کر رہے تھے، یہ شامی شہری پاکستان بھی آئے تھے، محکمہ انسداد دہشتگردی نے لدھیانوی گروپ کے 352، جماعۃ الدعوۃ کے 24، ٹی ٹی پی کے 37، جیش محمد کے 67 اور دیگر کالعدم تنظیموں کے 164 دہشتگرد گرفتار کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے، انسداد دہشتگردی کے وفاقی ادارے کے سربراہ حامد علی نے لشکر جھنگوی کے کمانڈروں کے شام اور عراق میں داعش کے ساتھ روابط کی تصدیق کی ہے، سابق سفیر علی سرور نقوی نے کہا کہ لشکر جھنگوی کا صفایا از حد ضروری ہو گیا تھا، قومی ایکشن پلان کے تحت لشکر جھنگوی سمیت تمام عسکری تنظیموں جن میں حزب التحریر، القاعدہ، جیش محمد اور تحریک طالبان پاکستان کا صفایا ضروری ہے۔ تاہم لشکری جھنگوی کی قیادت کا صفایا مثبت اشارہ ہے۔

آج کا اخبار پڑھئے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے